ارفع الدرجات
مع
تشریح تحقیقات
تحقیقات
شیخ الحدیث علامہ قاضی
عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
مکتبہ امام احمد رضا

نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات

مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی

کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی

طباعت: ستمبر 2012

قیمت: -/170 روپے

ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail:Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ

کے رد میں، تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان لکھی گئی۔اس کے ابتدائیہ میں راقم نے یہ لکھا جس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا راقم کو کیسی تحریر پسند ہے۔

اس میں اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کو جو گالیاں دی گئیں:

ان کی دو تین مثالیں ملاحظہ ہوں، حریفوں کی ذہنیت کا اندازہ لگایا جائے کہ کس طرح پست ذہن رکھنے والے ہیں:

(۱) برصغیر پاک وہند کے مبتدع اعظم وفتنہ تکفیر کے بانی مولنا احمد رضا خان۔

(۲) مذکورہ ترجمہ وتفسیر اسی فرقہ ضالہ کے پیشوا مولنا احمد رضا بریلوی اور اس کے خلیفہ مفتی نعیم الدین مرادآبادی کی خامہ فرسائی کا نتیجہ ہے۔

(۳) مولانا بریلوی کے ترجمۂ قرآن پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسا انسان مسلمانوں کا رہنما یا عالم اور اہلِ سنت کا امام تو کیا ایمان ہی کے نور سے خالی ہے۔

راقم نے صبر وتحمل کا دامن تھامتے ہوئے یہ لکھا:

اگر چہ ایسی نازیبا عبارات ہمارے لئے ناقابل برداشت ہیں۔حق تو یہ تھا کہ اسی طرح کا جواب دیا جاتا لیکن پھر بھی اخلاق وسنجیدگی کا دامن تھامتے ہوئے فقط اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کے ترجمہ کے محاسن وکمالات تفاسیر کے آئینہ میں پیش کئے جارہے ہیں، جہاں دیگر مترجمین کی کشتیاں تلاطمِ امواج میں ہچکولے کھاتی نظر آتی ہیں، وہاں محبِ رسول ﷺ کی وسعتِ علم اور دقتِ نظر جیسے مضبوط وقوی ناخدا کے سہارے کشتی صحیح وسلامت کنارے پر لنگر انداز نظر آتی ہے۔

ابھی تو تحقیق کے ابتدائی مراحل ہیں جس طرح تحقیق کا دائرہ وسیع ہوتا جائے گا اہلِ علم کی تحقیق وتدقیق سے ان شاء اللہ تعالیٰ اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کے ترجمہ کے حسن وجمال میں اور نکھار آجائے گا۔

اس سے پہلے چند سطریں بطورِ نتیجہ ملاحظہ ہوں:

جہاں سے میں نے اپنی کتاب کے ابتدائیہ سے عبارت کو ضبط تحریر میں لایا اس سے